


قیمت فی جلد [illegible] جلد ۱۰۰۰ ۱۰۱

اُسکے واسطے بہ آوازِ بلند دعا کر رہے تھے ابھی دعا تمام نہوئی تھی کہ آثار اُسکی قبولیت کے ظاہر ہوگئے پیر مرد کا دل کانپنے لگا اور بے اختیار کہنے لگا کہ حضرت مین وہ پٹیارا پتلیون کا جلا دیتا ہون اور ترسو کی پوجا کرانے سے بھی توبہ کی اور شراب سے بھی تائب ہوا - اُسوقت مولوی صاحب نے مولوی کرامت علی صاحب کو جو ایک مریدان خاص سید صاحب سے آپکے ساتھ تھے فرمایا کہ آپ بڑے میان کو لیجا کر گرم توجہ دو اُنہون نے اُسکو لیجا کر توجہ دی تو پہلی ہی توجہ مین بڈھا بیہوش ہوگیا اور جب تھوڑی دیر کے بعد اُسکو ہوش آیا تو مولانا صاحب کی حضور مین حاضر ہوکر شکریہ حصول اس نعمتِ دارین کا کرنے لگا - ایک روز ایک شخص معین الدین نام جو نہایت غالی شیعہ اور ایک پہلوان آدمی اور بڑا گستاخ تھا چاندی کے کڑے اور چھلّے اور بہت سے تعویذ وغیرہ پہنے ہوے مولانا صاحب کی خدمت مین حاضر ہوا اور بجائے سلام علیک کے بندگی کر کے حضرت کے سامنے بیٹھ گیا اور بہ آوازِ بلند بڑے کڑاکے سے بولا کہ مولوی صاحب کیا آپ جناب امیرالمومنین کو مولا مشکل کشا نہین کہتے مولوی صاحب نے بہت آہستگی اور نرمی سے کہا کہ بھائی یہہ لقب حضرت کو کسنے دیا ہے اُسنے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تب مولوی صاحب نے کہا کہ مولا مشکل کشا کس زبان کے لفظ ہین اور اُنکی یہ ترکیب کس زبان کے قاعدے پر ہے اس سوال کو سُنکر وہ گھبرا گیا اور ہوش باختہ سا ہو کر بولا کہ لفظِ کشا تو فارسی اور لفظ مشکل عربی ہے تب مولوی صاحب نے کہا کہ بھائی ذرا غور تو کرو کہ عربی لفظ مین فارسی ترکیب کے ساتھ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کو کسطرح لقب دیتے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان تو عربی تھی اگر آپ لقب دیتے تو عربی مین دیتے یہ جواب باصواب سنکر وہ غالی شیعہ بغلین جھانکنے لگا اور لاجواب ہوکر چلا گیا - کئی روز بعد پھر وہ مولوی صاحب کی خدمت مین حاضر ہوا اُسوقت بالہام غیبی مولوی صاحب نے اُس سے پوچھا کہ بھائی وہ جو اندرونی درد کی تمکو شکایت تھی اُسکا اب کیا حال ہے - اُسکے اندرونی درد پر سوائے اُسکے اور کوئی بشر واقف نہ تھا یہ غیبی بات مولانا صاحب سے سُنکر اُسکے دل مین کچھ جگہ ہوئی - اس عرصے مین کھانے کا وقت آگیا وہ شخص بھی مولوی صاحب کے ساتھ کھانے کو بیٹھ گیا - مولوی صاحب نے اپنے ہاتھ سے ایک مُٹھی بھر چاول اُسکی رکابی مین رکھ دیے اُسوقت خداوند تعالیٰ نے اُن مُٹھی بھر چاولون مین ایسی برکت عطا کی کہ وہ پہلوان آدمی جو سیرون چاول اُڑا جاتا تھا اُس مُٹھی بھر سے سیر ہوگیا تب تو اُسنے ہاتھ دھو کر فوراً آپکے ہاتھ پر بیعت کر لی اور عقیدہ رفض سے